Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

توّے روز کی دستوری مدّت میں انتخابات کے انعقاد کے معاملے کی سپریم کورٹ آف پاکستان میں سماعت

پاکستان تحریک انصاف نے دستور سے مجرمانہ انحراف پر چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کے کڑے محاسبے کا مطالبہ کر دیا چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ سے صدرِ مملکت کی آئینی منصب کی حرمت پامال کرنے اور دستور و جمہوریت کیخلاف سنگین جرائم کے ارتکاب پر صدر اور قوم سے معافی مانگنے کا مطالبہ آئین سے مجرمانہ انحراف کی راہ پر گامزن چیف الیکشن کمشنر کو انتخابات کی تاریخ کیلئے صدرِ مملکت سے مشاورت کے عدالتِ عظمیٰ کے حکم کو قدر و تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، تاہم سکندر سلطان راجہ کو صدرِ مملکت کی مشاورت سے انتخابات کی تاریخ کے تعیّن کا پابند بنایا جانا کافی نہیں، سکندر سلطان راجہ نے ایک آئینی عہدے پر بیٹھ کر بار بار دستور پر نافرمانی کی تلوار چلانے اور دستور کے واضح حکم کے باوجود سربراہِ ریاست سے تصادم جیسے جرائم کا ارتکاب کیا، گزشتہ 18 ماہ کے دوران سکندر سلطان راجہ نے کم از کم چار مرتبہ آئین کی پامالی جیسا سنگین جرم کیا، بطور چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ نے ملک میں صاف شفاف انتخابات کے انعقاد کی ہر موقع پر مخالفت کی اور الیکشن کمیشن کو دستور شکنی کا کلیدی آلہ بنایا، سکندر سلطان راجہ نے تحریک انصاف کے اراکین قومی اسمبلی کے استعفوں کے بعد 125 سے زائد حلقوں میں ضمنی انتخابات سے مجرمانہ گریز کر کے ان حلقوں کے کروڑوں عوام کو نمائندگی جیسے بنیادی آئینی و جمہوری حق سے محروم کیا، سکندر سلطان راجہ نے کمیشن کے اراکین کو ساتھ ملا کر پنجاب میں توّے روز میں عام انتخابات کے حوالے سے دستور کو پامال اور پوری ڈھٹائی سے عدالتِ عظمیٰ کے حکم کو پیروں تلے روندا، سکندر سلطان راجہ نے خیبر پختونخوا میں انتخابات کے معاملے پر بھی آئین سے مجرمانہ انحراف کیا، میڈیا، سول سوسائٹی، آئینی و قانونی ماہرین اور سیاسی جماعتوں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کی جانب سے توجّہ دلانے کے باوجود سکندر سلطان راجہ نے قومی انتخابات کے معاملے پر بھی جان بوجھ کر دستور سے انحراف کیا، صدرِ مملکت نے دستور کے حکم کی روشنی میں سکندر سلطان راجہ کو عام انتخابات کی تاریخ کے تعیّن کیلئے ملاقات کی دعوت دی تو اس مجرم نے نہایت ڈھٹائی، بے شرمی اور حقارت سے صدر کی آئینی دعوت کو ٹھکرایا، سپریم کورٹ کے آج کے حکمنامے نے چیف الیکشن کمشنر کے مجرمانہ کردار پر مہرِ تصدیق ثبت کی ہے، آئین و قانون سے مجرمانہ انحراف کے مرتکب اور صدرِ مملکت کی توہین کرنے والے مجرم کو مشاورت کیلئے صدرِ مملکت کے پاس بھیجنا کافی نہیں، سکندر سلطان راجہ متعدد بار آئین کی پامالی کے مرتکب ہوئے ہیں جس کی بنا پر وہ ریاست کے مجرم ہیں اور عوام کے مجرم ہیں، بار بار آئین کو پامال کرنے اور جمہوریت کیخلاف مجرمانہ روش اختیار کرنے والے سکندر سلطان راجہ اور اس کے ساتھیوں کا دستور کی روشنی میں محاسبہ آئین کی حرمت کی بحالی کیلئے لازم ہے، عدالتِ عظمیٰ عام انتخابات کی تاریخ کے تعیّن کے ساتھ ملک میں آئین کو خلاف ورزی وانحراف سے بچانے کیلئے دستور شکنی کے مرتکب سکندر سلطان راجہ اور اس کے ساتھیوں کیخلاف کڑی کارروائی کا بھی حکم صادر کرے، آئین شکنی جیسے سنگین جرم پر نرمی ملک میں آئین کو بے توقیر کرنے اور دستور شکنی کا دروازہ کھلا رکھنے کا سبب بنے گا، ترجمان پاکستان تحریک انصاف